[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973

WHEREAS it is expedient further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973 for the purposes hereinafter appearing: -

It is hereby enacted as follows: –

1. **Short title and commencement.** –(1) This Act may be called the Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 5, Act XXXV of 1973.**- In the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973, hereinafter referred as the said Act, in section 5, in sub-section (2), in paragraph (a), for the figures "twenty eight" appearing against Khyber Pakhtunkhwa Bar Council, the figures "twenty nine" shall be substituted.

3. Amendment in Schedule of the Act No. XXXV of 1973: - In the said Act, in the Schedule, in the title, KHYBER PAKHTUNKHWA BAR COUNCIL, after heading, GROUP OF DISTRICTS-VI, following new heading, GROUP OF DISTRICTS-VII, shall be added namely: -

"GROUP OF DISTRICTS-VII
Name of District:
Khyber + Mohmand + Bajaur +...01
Orakzai + Kurram + South Waziristan +
North Waziristan"

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Bar Councils are autonomous organization working under the Statutes/Rules for the benefits of lawyers community, who in return work for the upholding of the Constitution, Law and Rules. After the 25th Constitutional Amendment, the Tribal Areas/FR including seven agencies merged in Khyber Pakhtunkhwa and the laws of land were adopted for the running of government affairs. Before merging the judicial system in the erstwhile FATA was runned /administered by the Federal Government through its executive officer. After merging a dire need has arised for developing a legal community by giving them opportunities in Khyber Pakhtunkhwa Bar Council.

2. Most lawyers from those merged areas are enrolled and practicing profession in adjacent cities because they have no Bar to either enroll, practice or contest election, therefore it is the dire need to recognize the lawyer of erstwhile tribal areas by enhancing the Bar Council seats, as it does not correspond with the current population as well.

3. This Bill therefore, seeks to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-

MR. MOHSIN DAWAR
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی کی پاس کردہ صورت میں]

وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا وکلاء اور بار کونسلز (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔** وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں، جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، میں، دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، پیرا (الف) میں، خیبر پختونخوا بار کونسل کے مقابل واقع لفظ "اٹھائیس" کو لفظ "انیتس" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء کے جدول میں ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، جدول میں، عنوان "خیبر پختونخوا بار کونسل" میں، شہ سرخی "اضلاع کا گروپ۔VI" کے بعد درج ذیل نئی شہ سرخی "اضلاع کا گروپ۔VII" کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"**اضلاع کا گروپ۔VII**

ضلع کا نام:

خیبر + مہمند + باجوڑ + اورکزئی + کرم + جنوبی وزیرستان + شمالی وزیرستان"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱

بیان اغراض و وجوہ

بار کونسلز خود مختار ادارہ ہیں جو وکلاء برادری کے مفادات کے لئے قوانین موضوعہ / قواعد کے تحت کام کرتی ہیں جو آگے دستور، قانون اور قواعد کی بالادستی کے لئے کام کرتے ہیں۔ دستور میں ۲۵ ویں ترمیم کے بعد، قبائلی علاقہ جات / ایف آر بشمول سات ایجنسیوں کو خیبر پختونخوا میں ضم کر دیا گیا اور سرکاری امور کی انجام دہی کے لئے ملکی قوانین کو اختیار کیا گیا۔ سابقہ فاٹا میں عدالتی نظام کو ضم کرنے سے قبل، اس کا انتظام / نظم و نسق وفاقی حکومت اپنے انتظامی افسر کے ذریعے کرتی تھی۔ انضمام کے بعد، ایک قانونی برادری تیار کئے جانے کی اشد ضرورت پیدا ہوئی اور اس کے لئے انہیں خیبر پختونخوا بار کونسل میں مواقع دیئے گئے۔

۲۔ ان ضم شدہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے بیشتر وکلاء متصل شہروں میں اندراج رکھتے ہیں اور اپنی پیشہ ورانہ خدمات انجام دے رہے ہیں کیونکہ ان کے پاس کوئی بار نہیں تھی جہاں ان کا اندراج ہوتا، پریکٹس کرتے یا انتخاب لڑ سکتے۔ لہٰذا سابقہ قبائلی علاقوں کے وکلاء کو بار کونسل میں نشستوں کی تعداد بڑھا کر تسلیم کئے جانے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ اس کی موجودہ آبادی کی تعداد سے بھی مطابقت نہیں ہے۔

۳۔ بل ہذا کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

جناب محسن داوڑ

رکن، قومی اسمبلی

بیان اغراض ووجوہ

بار کونسلز خود مختار ادارہ ہیں جو اپنی وکلاء برادری کے مفادات کے لئے قوانین موضوعہ / قواعد کے تحت کام کرتی ہیں جو اس کے عوض دستور، قانون اور قواعد کی بالادستی کے لئے کام کرتی ہیں۔ ۲۵ویں دستوری ترمیم کے بعد قبائلی علاقہ جات / ایف آر بشمول سات ایجنسیوں کو خیبر پختونخوا میں ضم کر دیا گیا اور سرکاری امور کی انجام دہی کے لئے ملکی قوانین کی منظوری دی گئی تھی۔ تاہم، سابقہ فاٹا میں عدالتی نظام کو ضم کرنے سے قبل اسے وفاقی حکومت کی جانب سے اپنے ایگزیکٹو آفیسر کے ذریعے چلایا / انتظام کیا جاتا تھا۔ انضمام کے بعد ایک لیگل کمیونٹی استوار کئے جانے اور اسے خیبر پختونخوا کی بار کونسل میں مواقع فراہم کرنے کی اشد ضرورت پیدا ہوئی۔

۲۔ ان ضم شدہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے بیشتر وکلاء کا اندراج کیا جاتا ہے اور متصل شہروں میں اپنی پیشہ ورانہ خدمات سرانجام دے رہے ہیں کیونکہ ان کے پاس کوئی بار نہیں تھی جہاں ان کا اندراج، پریکٹس یا انتخاب لڑ سکیں۔ لہٰذا سابقہ قبائلی علاقوں کے وکلاء کو بار کونسل میں نشستوں کی تعداد بڑھاتے ہوئے انہیں تسلیم کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ یہ آبادی سے بھی مطابقت نہیں رکھتی ہے۔

۳۔ بل ہذا کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط۔

جناب محسن داوڑ

رکن، قومی اسمبلی